پچیسویں قسط

بیاناتِ خوشتر
رحمۃ اللہ علیہ

عرسِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

(جامع مسجد غوثیہ، نیلسن)

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغِ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:.................... بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (پچیسویں قسط)

اسپیکر:.................... حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:.................... عرسِ غوثِ اعظم (جامع مسجد غوثیہ، نیلسن)

زیرِ سرپرستی:.................... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:.................... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:.................... حضرت علامہ مولانا مفتی ابو نعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:.................... مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:.................... حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دار الرضا انٹرنیشنل)

صفحات:.................... 12

پبلشر:.................... مکتبہ دار الرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دار الرضا

عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم o فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰه الرحمن الرحیم o

الاان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالک من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰه تبارک وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی ط یاایها الذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

عرس غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کی حمد اور اُس کے آخری رسول حضرتِ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثنا اور تعریف یہ بندہ مومن کی جان ہے۔ایمان اگر دھڑکتا ہے تو اُس میں اللہ کی حمد ہوتی ہے۔مسلمان کی دل اگر بیدار ہوتا ہے تو اُس میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی آواز ہوتی ہے۔مسلمانوں کے دلوں کا چین،ایمان اور یقین کی روح حضرتِ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء ہے،تعریف ہے اور درود ہے۔یہی وجہ ہے کہ سنی صحیح العقیدہ مسلمانوں کی مجلس کا یہی طرہ امتیاز رہا ہے کہ جب کبھی ہماری مجلسوں میں خدا کی حمد ہوتی ہے اللہ کا کلام پڑھا جاتا ہے۔اللہ ہی کے فضل وکرم سے اُس کے چنے ہوئے آخری رسول

حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ کی نعت بھی ہوتی ہے۔ مدنی آقا ﷺ پر درود و سلام بھی پیش کیا جاتا ہے۔ اندازہ تو کیجئے کہ نیلسن کے زندہ دل مسلمانوں کا، سنی صحیح العقیدہ مسلمانوں کا یہ روحانی عظیم اجتماع یوں سمجھ لیجئے کہ ایک طرح سے ایک پیاسا پانی کی جانب چلتا ہے، بھوکا کھانے کی طرف لپکتا ہے۔ مسلمان کا دل جب کبھی بھی اسے یہ موقع میسر آجاتا ہے اور اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آج ذکر ہوگا اللہ کا، یاد ہوگی اللہ کے رسول کی اور پھر اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اندازہ تو کیجئے کہ نیلسن کی فضاؤں میں مسلمانانِ نیلسن کے جذبات کا، ایمان اور یقین کے جذبات کا بہترین شاہکار جامع مسجد غوثیہ جو ہر چلتے پھرتے آدمیوں کو آواز دے رہی ہے اپنی زبانِ حال سے مسلمانوں سے ایمان اور یقین کا یہ مسجد جامع غوثیہ مظاہرہ کر رہی ہے اور کہہ رہی ہے کہ اے لوگو میں اللہ کا گھر بھی ہوں اُس کے پیارے نبی حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ کی اطاعت کا مقام بھی ہوں اور پھر میں جامع مسجد ہوں اور غوثیہ ہوں یہاں کے بنانے والے، یہاں کے رہنے والے، یہاں نماز پڑھنے والے، یہاں آنے والے وہ لوگ ہیں۔ کون؟ جو مریدانِ غوثِ اعظم ہیں۔ کون؟ جو فدایانِ غوثِ اعظم ہیں۔ کون؟ جو وابستگانِ غوثِ اعظم ہیں۔ کون؟ جو شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی فضیلت پر، علم پر، عرفان پر اور دین کے کاموں پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہمیں ایمان اور یقین شیخ عبدالقادرِ جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ سے ملا ہے۔ آج کا دن اِس لئے بھی مبارک ہے کہ مسجدِ غوثیہ میں عرسِ غوثِ اعظم منایا جا رہا ہے۔ اور اندازہ تو کیجئے کہ ہماری مسرت اور خوشی کا کیا ٹھکانا ہے کہ ہم ویسے ہی ہر گیارہویں

شریف کو الحمدللہ ہر مہینے میں شہنشاہِ بغداد کے حضور نظرانۂ عقیدت پیش کیا کرتے ہیں۔ خدا ہمارے ذاکرین کو زندہ رکھے یہ اللہ اللہ کرنے والی جو جماعت ہے، یہ اللہ ھو کرنے والی جو جماعت ہے یہ ہر ہفتے کو اپنی مصروفیات کو چھوڑ کر یہ آتی ہے اور حلقہ ذکر میں شرکت کرتی ہے۔ یہ ہر گیارہویں شریف میں یہ پورے یوکے میں جامع مسجد غوثیہ نیلسن کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ ہر مہینے میں حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی گیارہویں کا ہتمام ہوتا ہے اور عام لنگر جاری ہوتا ہے۔ الحمدللہ میرے دوستو میں لندن جاتا رہتا ہوں، میرا لندن اور لندن کے لوگوں سے بڑا تعلق ہے۔ لیکن جب میں اُن کو یہ کہتا ہوں کہ میرے یہاں حلقہ ذکر ہوتا ہے تو میرے یہاں گیارہویں شریف کا لنگر جاری ہے تو انہیں حیرت ہوتی ہے کہ اِس دور میں مصروفیت کی دنیا میں آپ ہی دیکھ لیں کہ اِس وقت ہر شخص اپنی بازاری مصروفیات میں مشغول ہے لوگ اپنے مشاغل میں لگے ہوئے ہیں لیکن جانے کوئی جذبہ ہے جو سینکڑوں مسلمانوں کو کھینچ کر جامع مسجد غوثیہ میں لے آیا ہے۔ یہ محض آپ کی محبت ہے، آپ کی عقیدت ہے اور سیدنا شیخ شہنشاہِ بغداد عبد القادرِ جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے وابستگی ہے۔ اور میرے دوستو یہ وابستگی آپ اسے معمولی نہ سمجھیں آپ جانتے ہیں کہ ہر دعوے پر ثبوت مہیا کیا جاتا ہے۔ دعویٰ بغیر ثبوت کے نہیں ہوا کرتا۔ ہر چیز علامت سے پہچانی جاتی ہے۔ اگر کسی چیز میں علامت نہ ہو تو وہ شے نامعلوم ہوگی اور اُس کا پہچانا جانا مشکل ہوگا۔ لیکن اگر وہ کوئی علامت رکھتی ہو تو وہ پہچانی جائے گی۔

سنیو! تمہارا سنی صحیح العقیدہ ہونا، خوش عقیدہ ہونا، بزرگانِ دین سے وابستگی اور تعلق کا

رکھنا یہ شہنشاہِ بغداد کی محبت اور شہنشاہِ بغداد کا نام تمہارے ایمان اور یقین کی بہترین علامت ہے۔اِس لئے ہم خوش نصیب ہیں کہ سیدنا الشیخ شہنشاہِ بغداد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دامن سے وابستہ ہیں اور یہی ہماری وابستگی ہمارے ایمان اور یقین کی علامت ہے۔تقریروں میں آپ نے یہ بات سنی ہوگی ،اللہ اللہ کتنی عجیب بات ہے ،کتنی روشن بات ہے ،ایمان اور یقین کو زندہ کرنے والی بات ہے ، بندہ مومن اِن باتوں پر تڑپتا ہے،سر دُھنتا ہے۔قاسم حضرت القاسم ابوالقاسم حضرتِ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں میں ایک بیٹے اور غلاموں میں ایک غلام حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن دوزخ کے داروغہ مالکِ دوزخ سے پوچھا کہ یہ بتا کہ تیری فہرست میں میرے کسی مرید کا نام ہے؟ میرے عزیزو، میرے دوستو! کوئی اِس واقعے سے کچھ بھی سمجھے لیکن ہم جو سمجھتے ہیں وہ اپنی جگہ حق ہے اور سچ ہے،اللہ کا بندہ اُس کی بڑی شان ہوا کرتی ہے سچ پوچھو تو جو اللہ کے بندوں کی شان کو نہیں جانتا وہ اللہ کی شان کو کیا جانے گا ۔جو اللہ کے بندوں کی عزت وعظمت سے واقف نہیں ،وہ اللہ رب العالمین کی عظمت کو کیا جانے گا ، کیا سمجھے گا ، کیا مانے گا؟ بڑی خوبصورت بات لکھی ہے، بڑی اچھی بات لکھی ہے، حضرت الشیخ برکت المصطفی فی الہند عبدالحق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ، بہت بڑے محدث ہیں۔اتنے بڑے محدث کہ پاکستان اور ہندوستان میں جو بھی علمِ حدیث آیا یہ سب کچھ حضرت الشیخ عبدالحق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کوشش کا نتیجہ ہے۔اور یہ حضرتِ شیخ کون ہیں؟ قادری ہیں۔حضرت عبدالحق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قادری ہیں۔ یہ ملتان کی سرزمین میں حاضری دینے والو، کبھی موقع آپ کو ملا ہوگا

اور کبھی آپ گئے ہوں تو ٹھیک ہے اور نہ گئے ہوں تو جایئے ، حضرت موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پاک دروازہ ملتان کا ،موسیٰ پاک شہید دربار پر آپ حاضری دو۔ یہ وہ بزرگ ہیں حضرتِ شیخ عبدالحق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پیرو مرشد ہیں۔ اندازہ کیجئے کہ حضرتِ شیخ کا مقام کتنا اونچا، اور یہ حضرت موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی اولادِ امجاد میں ہیں، بیٹوں میں ہیں۔ آپ کا تعلق قدس شریف سے ہے،قدس شریف میں آپ کے والدِ ماجد اور دوسرے بزرگ اور قدس شریف سے آگے پھر بغداد،عرض یہ کررہا ہوں کہ حضرتِ شیخ نے لکھا ہے،اُن کا نام اس لئے عرض کررہا ہوں کہ یہ کسی معمولی شخصیت نے تحریر نہیں فرمایا۔حضرتِ شیخ لکھتے ہیں کہ وہ ولیوں کا تاجدار جس کی نظر لوحِ محفوظ پر ہے۔وہ عظیم المرتبت شخصیت جس کی بارگاہ سے ولایت ملتی ہے۔ہر سلسلہ اور طریقت کا ہر خانوادہ الحمدللہ حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نظرِ کرم سے پرورش پاتا ہے۔آپ نے تحریر فرمایا کہ سیدنا شیخ عبدالقادرِ جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مالکِ دوزخ سے پوچھا کہ اے دوزخ ، داروغہ دوزخ یہ بتا کہ تیری فہرست میں میرے کسی مرید کا نام ہے؟ ظاہر ہے کہ یہ بات بالکل بڑی واضح سی ہے کہ ولیوں کی شان بڑی ہوتی ہے آج کسی منسٹر سے پوچھیں، کسی وزیر سے پوچھیں کہ وزیر صاحب،اور وزیر تو بڑی بات ہے میرے دوستو ہمارے ملک کا کوئی ایس ایچ او اور کوئی تھانیدار ہواُس سے پوچھو کہ تھانیدار صاحب آپ کے دوستوں میں سے کسی کا نام ہے جو جیل کی لسٹ میں لکھا ہوا ہے؟ ظاہر ہے کہ جیل میں تھانیدار کا دوست کیوں جانے لگا۔منسٹر کا اگر کوئی دوست ہو تو وہ جیل میں کیوں جائے گا؟ یہ دوستیاں اور

تعلقات ایسے ہوتے ہیں میرے دوستو کہ اِن کا جیل سے کیا تعلق ؟ آج معمولی دنیاوی شخصیت کا کوئی حامل ہو، کوئی آدمی ہو تو آپ اندازہ تو کیجئے کہ آج کسی منسٹر کے ہاں کوئی مدعو ہو اور دعوت اگر دے دی جائے۔ آج اگر پیرس سے کسی کے نام دعوت آجائے تو پھر اندازہ کیجئے آج ملک کا ریڈیو چیخے گا، چلائے گا، لوگ آسمان کو سر پر اُٹھا لیں گے کہ فلاں آدمی اُسے کوئین (ملکہ) کی طرف سے مدعو کیا گیا ہے۔ یہ میرے دوستو دنیاوی تعلقات کی بات میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ تو اگر محمد رسول اللہ ﷺ کا بیٹا، اُن کے بیٹوں کا بیٹا، اُن کے غلاموں کا غلام، تختِ ولایت کا شہنشاہ اگر وہ یہ فرما دیں اور شیخِ محقق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہ کہیں کہ انہوں نے دوزخ کے داروغہ سے پوچھا کہ بھائی یہ بتا کہ تیری فہرست میں میرے کسی مرید کا نام ہے؟ انہوں نے صفائی سے عرض کر دیا کہ حضرت میری فہرست میں آپ کے مرید کا نام ہو ہی نہیں سکتا۔ میری فہرست سے آپ کے مرید کا کیا تعلق؟ بالکل نہیں۔ بات ختم ہوگئی۔

یہی حضرت شیخ علماء بتائیں گے جو دور دور سے آرہے ہیں میں تو آپ کے سامنے ویسے ہی ابتدائی طور پر حاضر ہو گیا۔ اور ویسے بھی آپ جانتے ہیں کہ ہماری مجلس بڑی بابرکت ہوتی ہے۔ ہماری مجلس میں آپ ہنسی نہیں دیکھیں گے، شور نہیں آپ دیکھیں گے، یہاں ہنگامہ نہیں ہوگا۔ یہاں ادھر اُدھر ہنسی مذاق کی باتیں نہیں ہوں گی۔ یہ مجلس خالص روحانی مجلس ہے، دینی مجلس ہے اور سارے کے سارے سنی صحیح العقیدہ لوگ یہاں حاضر ہیں اور یہی میرے دوستو قبولیت کی علامت ہوا کرتی ہے۔

بات یہاں ختم ہوگئی اور حضرتِ شیخ سے، محدثِ دہلوی سے کسی نے پوچھا کہ اے حضور

یہ بتائیے کہ آپ کا مرید کون ہے؟ ایک تو مرید کے معنی آپ سمجھتے ہیں کہ کسی شخص کو کسی بزرگ سے عقیدت ہو جائے، اور وہ شخص، مرد اپنا ہاتھ اپنے شیخ کے ہاتھ پر رکھتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ حضور میں آپ کی بیعت کرتا ہوں، مقصد یہ ہے کہ میں اپنے آپ کو بیچ رہا ہوں آپ کے ہاتھ میں۔ آپ کی میں اطاعت کروں گا آپ جو ارشاد فرمائیں گے وہ سر آنکھوں پر ہوگا۔ میں نے آپ کو اپنا دینی رہنما بنا لیا۔ آج اگر پیری مریدی کی بات کی جائے تو صاحب لوگ کہتے ہیں کہ پتہ نہیں کیا باتیں کرتے ہیں یہ لوگ؟ لیکن میرے دوستو یہ پیری مریدی ایسی بات نہیں کہ یہ آسمان کے اوپر کی بات ہے۔ یاد رکھو کہ ہم طریقت کی اصطلاح میں رہنما کو، پیشوا کو شیخ اور پیر کہتے ہیں اور جو نقش قدم پر چلتا ہے، مستفیض ہوتا ہے ہم اسے مرید کہتے ہیں۔ لیکن میرے دوستو یہ وہ حقیقت ہے کہ آپ کو چھٹکارا نہیں کسی آدمی کو چھٹکارا نہیں۔ جو آدمی آفس میں جا رہا ہے وہ بھی کسی کا مرید ہے، جو آدمی دکان پر بیٹھا ہے وہ بھی کسی کا مرید ہے، جو آدمی کالج میں بیٹھا ہوا ہے وہ بھی کسی کا مرید ہے، جو آدمی لیکچر دے رہا ہے وہ بھی کسی کا مرید ہے، جو میرے دوستو پاؤنڈ گن رہا ہے وہ بھی کسی کا مرید ہے، جو کسی کے دروازے پر کھڑا ہوا ہے اور اصطلاح الگ الگ ہے مقصد یہ ہے کہ اِس کے بغیر کوئی آدمی وہ کسی مکتبہ فکر کا ہو آپ صبح سے شام تک جاتے ہیں آپ کا جو مالک ہوتا ہے دکان کا ظاہر ہے کہ اُس کا ہر حکم آپ کی سر آنکھوں پر ہوگا کیوں کہ اسے پیسے ملتے ہیں وہاں سے۔ آپ کسی کے شاگرد ہیں وہ آپ کا استاد ہے۔ دنیا کے کسی معاملے میں شاگرد نہیں بنے گا کسی کا ظاہر ہے کہ اسے فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! ہر آدمی مجبور ہے کہ وہ کسی کی شاگردی اختیار کرے۔ فرق یہ کہ ہم طریقت کی بنیاد پر اُس شاگرد کو مرید کہتے ہیں اور استاد کو پیر کہتے ہیں۔ لیکن دنیاوی بنیاد پر کوئی کسی کو پروفیسر کہتا ہے، کوئی آدمی کسی کو ٹیچر کہتا ہے، کوئی آدمی کسی کو اپنا مالک کہتا ہے، کوئی آدمی کسی کو اپنا فورمین کہتا ہے، کوئی آدمی کسی کو اپنا منیجر کہتا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ہر آدمی چاہتا یہ ہے اُس کی فطرت آواز دیتی ہے کہ تم کسی کے نقشِ قدم پر چلو، تم کسی کے پیچھے لگ جاؤ، تم کسی کو اپنا بڑا مان لو کیونکہ جب تک کوئی آدمی کسی کو اپنا بڑا نہیں مانے گا، کوئی کسی کے پیچھے نہیں لگے گا کچھ حاصل نہیں کرسکتا۔

یہ اور بات ہے میرے دوستو کہ کوئی آدمی کسی دنیادار کے پیچھے لگتا ہے اور کسی آدمی کو اللہ توفیق دیتا ہے تو وہ کسی دیندار کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ بہر حال عرض یہ کررہا ہوں کہ سیدنا شیخ عبدالقادرِ جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا گیا کہ حضور آپ کا مرید کون ہے ؟ شہنشاہِ بغداد، فرد الافراد، قطب الارشاد، نافع العباد، دافع الفساد، قطب الاقطاب سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ دیکھو میرا مرید ایک تو وہ ہے جس کو تم سمجھتے ہو کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر مرید ہو گیا وہ تو ہے ہی ہے، فرمایا کہ قیامت تک آنے والا ہر انسان جس کے دل میں میری محبت ہے، جس کے دل میں میری عقیدت ہے، جس کے دل میں میرا احترام ہے وہ میرا مرید ہے۔

اللہ اللہ مسلمانوں تمہیں مبارک ہو، تمہیں مژدہ ہو کہ کتنی عظیم بات شہنشاہِ بغداد نے ارشاد فرمادی یہی وجہ ہے کہ آج جہاں بھی آپ چلے جایئے، مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ جدہ میں ایک عربی سے بات کررہا تھا وہ کسی گاؤں کا رہنے والا بدو تھا۔ میں

نے اسے کہا کہ ''شیخ'' اُس نے پلٹ کر میری طرف دیکھا اور کہا کہ ''مجھے یا شیخ کہہ کر کیوں پکارتے ہیں؟'' میں نے کہا کہ ''میں کہتا ہوں کہ آپ شیخ ہیں''۔ اُس نے کہا کہ ''مولانا! میں شیخ نہیں ہوں بلکہ شیخ تو وہی ہیں جن کا نام شیخ عبدالقادرِ جیلانی ہے''۔ اللہ اکبر میرے دوستو! وجد طاری ہوگیا، مزہ آگیا کہ جدہ کی سرزمین پر کیا بات اُس بدو نے کہہ دی کہ دل کی دنیا بیدار ہوگئی۔

اندازہ فرمایئے کہ کتنی عجیب بات ہے کہ قیامت تک آنیوالا میرا مرید وہ جہنم، یعنی پہلے فرمادیا کہ میرے مرید کا نام جہنم کی لسٹ میں نہیں ہے۔ کیوں ہو کہ حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ماننے والا خوش عقیدہ ہوگا، اللہ کا ماننے والا ہوگا، پیارے نبی حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ کا نام لیوا ہوگا۔ تو بتایئے کہ جہنم تو اُن لوگوں کیلئے ہے جو منکر ہیں اللہ اور اُس کے رسول کے منکر ہیں، جو گستاخ ہیں، بے دین ہیں۔ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کو ماننے والا اور شہنشاہِ بغداد کا شیدائی، حضور غوثِ پاک کی بارگاہ کا نیازمند بھلا اُس کا جہنم سے کیا کام؟

اے زندہ دلانِ نیلسن، اے نوجوانانِ نیلسن! خدا کا شکر ہے کہ آپ جامع مسجد غوثیہ میں آج شہنشاہِ بغداد سیدنا شیخ عبدالقادرِ جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عرسِ سراپا قدس منا رہے ہیں۔ اور اِس سلسلے میں میں آپ حضرات کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ یہ چند منٹ میں نے لے لئے تاکہ تمہیدی طور پر آپ کو بیدار کردوں۔ آپ کے ذہن کو حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قریب کردوں اور کوشش کررہا ہوں کہ آپ کو نیلسن سے اُٹھا کر بغداد میں پہنچادوں۔ اللہ تعالیٰ میری اور آپ کی سعی کو قبول فرمائے۔ اب تک آپ جو کچھ سن

رہے تھے یہ اجلاس کا رخ متعین کرنے کیلئے تھا۔اب موضوع متعین ہو چکا ہے اللہ کا کلام اور وہ بھی بلاغت نظام ہر مسلمان اُسے سن کر سکون محسوس کرتا ہے۔

جدہ کا بدو

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ جدہ میں ایک عربی سے بات کر رہا تھا وہ کسی گاؤں کا رہنے والا بدو تھا۔ میں نے اسے کہا کہ ”شیخ“ اُس نے پلٹ کر میری طرف دیکھا اور کہا کہ ”مجھے یا شیخ کہہ کر کیوں پکارتے ہیں؟“ میں نے کہا کہ ”میں کہتا ہوں کہ آپ شیخ ہیں“۔ اُس نے کہا کہ ”مولانا! میں شیخ نہیں ہوں بلکہ شیخ تو وہی ہیں جن کا نام شیخ عبدالقادرِ جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہے“۔ اللہ اکبر میرے دوستو! وجد طاری ہو گیا، مزہ آ گیا کہ جدہ کی سرزمین پر کیا بات اُس بدو نے کہہ دی کہ دل کی دنیا بیدار ہو گئی۔

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل
DAR-UL-RAZA
مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com